السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حاملہ عورت سے اس کا شوہر صحبت کرسکتا ہے کتاب وسنت میں اس کا کیا حکم ہے۔ (ایک سائل، لاہور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

آدمی کے لئے اپنی حاملہ عورت سے جماع کرنا جائز ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ (نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ۔۔۔البقرة223)

"تمہاری بیویاں تمہارے لئے کھیتی ہے۔"

دوسری جگہ فرمایا ہے:

(مومن لوگ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں البتہ اپنی بیویوں اور باندیوں سے نہیں۔" (المومنون:5،6"

اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں مطلقا ازواج کے ساتھ صحبت کو جائز رکھا ہے منع وہاں ہوگا جہاں کوئی دلیل ہوگی۔ لہذا حالت حمل میں منع نہیں کیا گیا اس لئے آدمی صحبت کرسکتا ہے۔ دوران حیض صحبت منع ہے اسی طرح پچھلے حصے میں صحبت بھی منع ہے۔ حدیث میں ایسے شخص پرلعنت وارد ہے کیونکہ وہ گندگی اور نجاست کا محل ہے۔ نفاس کی حالت میں بھی ممانعت کا ہی حکم ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب الطہارۃ، صفحہ:101

محدث فتویٰ